

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات ملحد سے مہیا کی جانی چاہیے۔ ایکٹر شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (گل نمبر 34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک دن میرا آسوختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے پوچھا، کیوں صاحب یاد کر دیا کرو گے تو کہا ہر چشم۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچائے قبلہ رو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہے۔ وہ ان لڑکوں کی بانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے والاں میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ چٹا گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے بارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ چٹا زراست مانا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔

سوالات:

- (i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔  
(ii) مولوی صاحب نے طالب علم کو کیا ہدایت کی؟  
(iii) یہاں گراٹے کا پوچھنے پر طالب علم کے ہم جماعت نے کیا جواب دیا؟  
(iv) ہم جماعت کے گھر جانے پر طالب علم نے کیا مشاہدہ کیا؟  
(v) حضرت بی کوئی تھیں؟  
(vi) حضرت بی کو طالب علم کی کون سی بات بڑی لگی؟  
(vii) طالب علم کی شرمندگی کی وجہ کیا تھی؟  
(viii) حضرت بی نے طالب علم کو کیا دعا دی؟  
(ix) اس عبارت کو پڑھ کر آپ کے خیال میں ہر اہل بزرگوں کے ساتھ برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟

ب: حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

- (i) پھندے سے تیرے کیوں کر، جائے گل کے کوئی  
پھیلا ہوا ہے ہر سو، عالم میں جال تیرا  
(ii) جاننا ہوں ثواب طاعت و زہد  
پر طبیعت ادھر نہیں آتی  
(iii) کیا میرا ان کو ہوتی راہ راست  
چال پر کب آپ کی کافر چلے  
(iv) نہ گور سکند، نہ ہے قبر دارا  
مے نامیوں کے نشان کیسے کیسے  
(v) راہ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق  
ساتھ مرے رہ گئی، ایک مری آرزو

سوالات:

- (i) کافر کو راہ راست کیوں میسر نہ آئی؟  
(ii) اللہ کے پھندے سے لگنا کیوں ناممکن ہے؟  
(iii) کون کون سے ناموروں کے نشان مٹ چکے ہیں؟  
(iv) شاعر کے ساتھ اس کی آرزو رہ جانے کی وجہ کیا ہے؟  
(v) شاعر کی طبیعت کن چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی؟  
(vi) اللہ کے پھندے سے کیا مراد ہے؟

حصہ قواعد:

(4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

- (i) غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟  
(ii) مصرع اور شعر میں کیا فرق ہے؟  
(iii) کنایہ کی تعریف اور مثال لکھیں۔  
(iv) جملہ اسمیہ کے اجزا لکھیں۔  
(v) حمد کس قسم کی نظم ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔

حصہ سوم (گل نمبر 26)

(5)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:

الف۔ زمانے نے غلوں دلوں سے مٹا دیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کا ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد قبر تک دلی درد کے ساتھ جاتا ہے۔ غرض دنیا داری رو گئی ہے۔ پہلے کوئی مسایہ بھی مرتا تھا تو ایسا رنج ہوتا تھا گویا اپنا عزیز مر گیا ہے۔ اب کوئی اپنا بھی مر جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر مر گیا۔ جنازہ کے ساتھ جانا اب رسوا رہ گیا ہے۔ صرف اس لیے جاتے ہیں کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ”داد، جیتے جی تو دوستی و محبت کا دم بھرا جاتا تھا، مرنے کے بعد پھر کر بھی نہ دیکھا کہ کون مر گیا۔“

ب۔ افغان کا ایک دقیق کتہہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاقی حسد کا جو پہلو پسند کرے اس کی اس شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے اور لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہونی نہیں سکتی، گویا اس سے یہ افعال اس طرح صادر ہوتے ہیں جیسے آفتاب سے روشنی، درخت سے پھل، بھول سے خوشبو کہ یہ خصوصیات ان سے کسی حالت میں الگ نہیں ہو سکتیں، اسی کا نام استقامت حال اور مداومت عمل ہے۔

(5)

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظریہ جزوی آسان لفظوں میں تشریح کریں:

- الف۔ بادل ہوا کے اوپر، ہو مست چھا رہے ہیں  
جزیروں کی ستیوں سے دھومیں مچا رہے ہیں  
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں  
گزار بھینچتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں  
ب۔ محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم  
کچھ گڑ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا  
چٹا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی  
کلی میں گمن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

(5)

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی تشریح کریں:

- الف۔ دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے  
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے  
زمین جن، گل کھلاتی ہے کیا کیا  
بدن ہے رنگ آسمان کیسے کیسے  
ب۔ ان حسروں سے کہ دو، کہیں اور جا سیں  
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں  
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی  
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے سنج مزار میں

(6)

سوال نمبر ۶: یوحنا آوازی کے حوالے سے معتقد ہونے والی کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

(۱)

اپنی زندگی کے کسی پُر مسرت دن کی یادداشت (آوازی) تحریر کریں۔

(5)

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان وطن عزیز پاکستان کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں)